

Scanned with CamScanner

اُنچروی زندگی میں فلاح وکامیانی یانے کے لیے تعلیمات وحی کی ضرورت ہے۔ الله تعالیٰ نے جب سے انسان کو پیدا کیا ہے اسی وقت سے انبیاء اور رسولوں کے ذریعے ہدایت کا سلسله بھی قائم کیا۔ نبوت و رسالت کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام سے ہوا۔ اور حضرت محصلی الله علیہ والہ وکم اس سلیله کی آخری کڑی ہیں۔آپ صلی الله علیه واله وسلم کے بعد کوئی نبی آنے والانہیں ہے بیعقیدہ ختم نبوت کہلاتا ہے۔ نی کریم صلی الله علیہ والہ ولم کی تعلیمات قیامت تک کے انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔اور پہ تعلیمات قرآن مجید وسنت نبوی کی صورت میں محفوظ ہیں۔ ارشادر بانی ہے مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاا حَدِمِّنْ رِّ جَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللَّهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيُّينَ ه ركي) ترجمہ: "محم^{طی اللہ الب} تمھارے مردوں میں سے کے باپ نہیں ہیں بلکہ اللہ کے رسول ہیں اور سلسلہ نبوت کوختم کرنے والے ہن") رسولول يرايمان: بعثت نبوی سے پہلے دوسرے عقائداور اعمال کی طرح رسولوں برایمان کاعقیدہ بھی غیرواضح تھا۔ کہیں پر انبیاء کرام کومعبود کا درجہ دیاجا تا تھا اور کہیں ان کوایک عام انسان کے درجے سے بھی نیچے گرادیا جا تا تھا۔اسلام نے